جامعہ سلفیہ کے شب وروز

معہد التراث الاسلامی کویت

کے ڈائریکٹر کی جامعہ سلفیہ آمد

گذشتہ دنوں عالم اسلام کے ممتاز سکالر اور دانشور فضیلۃ الشیخ محمد بن ابراہیم الشیبانی مدیر معہد التراث الاسلامی کویت جامعہ میں تشریف لائے، آپ کے ہمراہ مرکز اسلامیہ صادق آباد کے شیخ الحدیث مولانا ثناءاللہ زاہدی بھی تھے۔

الشیخ موصوف کا عرب دنیا میں منفرد مقام ہے۔ آپ کے ہاں مخطوطات کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ برسوں کی محنت شاقہ کے بعد آپ نے یہ بیش بہا خزینہ جمع کیا ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے اب تک پچاسی کتب تصنیف کی ہیں۔ جو کہ مختلف موضوعات پر نہایت مدلل اور تحقیقی ہیں۔ محدث عصر حضرت علامہ ناصر الدین البانی کی سوانح حیات بھی آپ نے ہی مرتب کی ہے کویت کے معروف روزناموں میں آپ کے کالم شائع ہوتے ہیں جنہیں بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ عالمی حالات پر آپ کی نظر بہت گہری ہے۔

آپ نے جامعہ کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور خاص کر جامعہ کی مرکزی لائبریری میں گہری دلچسپی لی، کتابوں کے انتخاب معیار اور حسن ترتیب کو بے حد سراہا اور فرمایا کہ کسی بھی علمی مرکز کا قیمتی اثاثہ کتابیں ہوتی ہیں ہمارے اسلاف نے وسائل کی کم یابی کے باوجود معرکۃ الآراء کتابیں تصنیف کی ہیں۔ اور نہایت شاندار علمی کام ہمارے لئے کیا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان سے استفادہ کیا جائے اس موقعہ پر آپ نے جامعہ کی تعلیمی و تربیتی اور دعوتی سرگرمیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ جامعہ کو دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوئی ہیں۔ اور بے شمار دعائیں دیں۔

آپ نے اساتذہ کرام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں عالمی حالات کا بھی بغور جائزہ لینا چاہئے اور اسی تناظر میں طلبہ کی تعلیم و تربیت کرنی چاہئے اس وقت دشمنان اسلام مکمل یکسوئی اور اتحاد کے ساتھ برسر پیکار ہیں اور آئے دن نئی نئی سازشیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے پورے وثوق کے ساتھ کہا کہ صدام امریکی ایجنٹ تھا اور اس نے ایک منصوبہ کے تحت امریکیوں کو خلیج میں آنے کا موقعہ فراہم کیا۔ اور آج اس کے مضمرات سے ہم بخوبی آگاہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسامہ بن لادن کا کردار بھی شفاف نہیں ہے۔ اور نہ ہی وہ مسلمانوں کا قائد یا لیڈر ہے۔ بلکہ ہمیں یقین ہے کہ وہ امریکیوں کی دسترس میں ہے اور چند ہفتوں تک ڈرامائی انداز میں وہ منظر عام پر لائیں گے اور صدر بش اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بہتر بنائے گا اور صدارتی الیکشن میں استعمال کرے گا، نیز افغانستان میں موجود رہنے کا جواز فراہم کرے گا۔ انہوں نے موجودہ اسلامی قائدین پر زور دیا کہ وہ اپنی صفوں میں مکمل یکجہتی پیدا کریں اور مل کر دشمنوں کو ناکام بنائیں۔ اس سے قبل مولانا مسعود عالم نے معزز مہمانوں کو سپاسنامہ پیش کیا اور ان کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ موجودہ حالات میں اسلامی دانشوروں کو کلیدی کردار ادا کرنا چاہئے۔ آخر میں پرنسپل جامعہ محمد یاسین ظفر نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆